روزنامہ **الفضل** ربوہ
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴
فون: ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد ۷۷/۴۲ منگل ۔ ۲۹ ربیع الثانی ۱۴۱۳ھ ، ۲۷ اخاء ہش ۱۳۷۱ ، ۲۷ اکتوبر ۱۹۹۲ء نمبر ۲۴۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خود نیک بنو

"پس خود نیک بنو اور اپنی اولاد کے لئے ایک عمدہ نمونہ نیکی اور تقویٰ کا ہو جاؤ اور اس کو متقی اور دیندار بنانے کیلئے سعی اور دعا کرو۔ جس قدر کوشش تم ان کے لئے مال جمع کرنے کی کرتے ہو اسی قدر کوشش اس امر میں کرو۔
خوب یاد رکھو کہ جب تک خدا تعالیٰ سے رشتہ نہ ہو اور سچا تعلق اس کے ساتھ نہ ہو جاوے کوئی چیز نفع نہیں دے سکتی۔ (ملفوظات جلد چہارم صـ۴۴۴)

احمدیوں کو مبارک ہو کہ اللہ نے آپ کو اپنے لئے چن لیا ہے

دین کی راہ میں قربانی کرنے والے دل جماعت احمدیہ کا خزانہ ہیں

بیوت الذکر کی زینت اس میں تقویٰ سے عبادت کرنے والے ہیں

ٹورانٹو کینیڈا میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ کا خلاصہ

ٹورانٹو کینیڈا میں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہُ اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۶۔ اکتوبر ۱۹۹۲ء کو جو خطبہ ارشاد فرمایا وہ قبل ازیں مواصلاتی سیارے کی خرابی کی وجہ سے براہ راست ایشیا کے ممالک میں نہ سنا جا سکا تھا۔ یہ خطبہ مورخہ ۲۴۔ اکتوبر کو دوبارہ ٹیلی کاسٹ کیا گیا جس کو ایشیا کے احمدیوں نے ڈش اینٹینا کے ذریعے دیکھا۔ اس خطبہ کا خلاصہ قارئین کرام کی خدمت میں پیش کیا جاتا ہے۔

حضور ایدہُ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آج میری آواز مواصلاتی سیارے کے ذریعے ساری دنیا میں پہنچ رہی ہے۔ جس پر دنیا بھر نے حیرت و استعجاب کا اظہار کیا ہے۔ اور بعض مذہبی تنظیموں نے کھل کر اس بات کا ذکر کیا ہے۔

حضور ایدہُ اللہ نے فرمایا خوش نصیب ہیں وہ احمدی جن کو کینیڈا کے شہر ٹورانٹو میں یہ عظیم الشان بیت الذکر بنانے کی توفیق ملی۔ امریکہ سے بہت سے احباب دور دراز کا سفر کر کے اس بیت الذکر کے افتتاح کی تقریب میں شرکت کرنے آئے ہیں۔ اسی طرح یورپ سے ایک بڑی تعداد احمدیوں کی بڑا خرچ کر کے اور تکلیف اٹھا کر آئی ہے۔ حضور ایدہُ اللہ نے فرمایا کہ آپ کو مبارک ہو کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اپنے لئے چن لیا ہے۔

کینیڈا سے مواصلاتی رابطے کے ذریعے خطبات کے دکھائے جانے کا ذکر کرتے ہوئے حضور ایدہُ اللہ نے فرمایا کہ یہ موجودہ پروگرام جو پانچوں براعظموں میں دیکھا جا رہا ہے اس کے لئے مالی قربانی کرنے کی توفیق کینیڈا کے مخلصین کو ملی ہے۔ انہوں نے بار بار درخواستیں کر کے کینیڈا میں پڑھے جانے والے دو خطبات اور افتتاح کے پروگرام کو مواصلاتی سیارے کے ذریعے ٹیلی کاسٹ کرنے کی اجازت حاصل کی۔ حضور ایدہُ اللہ نے فرمایا دین کی راہ میں قربانی کرنے والوں کو جو دل عطا ہوتے ہیں وہ جماعت احمدیہ کا خزانہ ہیں۔

حضور ایدہُ اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو مستقبل قریب میں تیزی سے حاصل ہونے والی ترقیات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا جماعت احمدیہ پہلے سے بڑھ کر تیزی سے ترقی کرے گی۔ جماعت احمدیہ پہلے سے دسیوں گنا تیزی سے آگے بڑھے گی۔ جماعت احمدیہ پہلے سے سینکڑوں گنا تیزی سے آگے بڑھ کر دنیا کے قلوب کو اپنے ساتھ ملائے گی۔ ابھی تو آغاز ہے۔ جماعت احمدیہ کی دوسری صدی ایک غیر معمولی صدی ہے دنیا دیکھے گی کہ احمدیت کو کہاں کہاں تک پہنچا کر چھوڑتے ہیں۔ یہ وہ کام ہے جو ہم نے کرنا ہے۔ بہت سی منازل اور سفر طے کرنے ہیں۔ حضور ایدہُ اللہ تعالیٰ نے احمدیوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔ ایک خطبہ کے دنیا بھر میں نشر ہونے سے یہ نہ سمجھیں۔ کہ کام ختم ہو گیا۔ بلکہ ابھی بہت کام کرنا باقی ہے۔

حضور ایدہُ اللہ نے فرمایا جماعت احمدیہ کی ترقی کا راز بیوت الذکر میں ہے۔ ایسی بیوت الذکر جن کو پوری شرائط کے ساتھ آباد کیا جائے۔ یہ بیت الذکر بہت وسیع ہی نہیں بلکہ بہت خوبصورت بھی ہے۔ لیکن یہ بات یاد رکھیں کہ بیت الذکر کی زینت عبادت کرنے والوں سے ہوتی ہے۔ ظاہری زینت کا اللہ تعالیٰ نے کہیں ذکر نہیں کیا۔ حضور ایدہُ اللہ نے فرمایا اللہ کے گھروں کو وہی آباد کرتے ہیں جو اعمالِ صالحہ بجالاتے ہیں۔ اللہ کی راہ میں مالی قربانی کرتے ہیں۔ اور عبادات بجالاتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو خدا کے نزدیک مخلصین میں شمار کئے جائیں گے۔ جماعت احمدیہ کینیڈا نے یہ جو بہت خوبصورت اور وسیع بیت الذکر بنائی ہے۔ اس سے اب ان پر ایک بھاری ذمہ داری عائد ہو گئی ہے۔ میں اس کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ ظاہری ٹیپ ٹاپ اور خوبصورتی کافی نہیں ہوتی بلکہ اس میں عبادت کا قیام اصل کامیابی ہے۔ حضور ایدہُ اللہ نے فرمایا میں تمام دنیا کی جماعتوں کو اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ آپ بیوت الذکر بنائیں اور خوب بنائیں۔ خوبصورت بھی بنائیں۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ ان بیوت کو تقویٰ سے سجائیں۔ عبادات سے سجائیں۔ تب بیت الذکر بنانے کا حق ادا ہوگا۔
حضور ایدہُ اللہ نے فرمایا کہ اگر کسی

باقی صـ۷ پر

لجنات کے لئے اعلان

۷، اور ۸، نومبر کو بیڈ منٹن اور ٹیبل ٹینس کے جو میچ ہونے تھے وہ ملتوی کر دیئے گئے ہیں۔
(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ پاکستان)

نمایاں کامیابی

○ مکرم محمد اسماعیل منیر صاحب سیکرٹری حدیقۃ المبشرین ربوہ تحریر فرماتے ہیں کہ:۔
اسیر راہِ مولیٰ عزیزم محمد الیاس صاحب منیر نے امسال اُردو فاضل کا امتحان دیا تھا جس میں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عزیزم کو "A" گریڈ میں کامیاب فرمایا ہے۔ قبل ازیں آپ جیل میں ہی "FA"۔ "BA" عربی فاضل کے امتحانات بھی "A" گریڈ میں پاس کر چکے ہیں اور آج کل "MA" کے امتحان کی تیاری میں مصروف ہیں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزم کی یہ کامیابی مزید دینی و دنیاوی ترقیات کا باعث بنائے۔

○ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لندن میں ۲۳ مارچ ۱۹۸۹ء کو ایک نکاح پڑھا تھا۔ جو لندن میں دوسری صدی کا پہلا نکاح تھا۔
اسی تاریخ کو صبح بیت المبارک ربوہ میں عزیزہ ماہر احمد صاحب ابن مکرم پروفیسر ناصر احمد صاحب پرواز کا بھی نکاح پڑھا گیا۔ یہ ربوہ میں پڑھا جانے والا دوسری صدی کا پہلا نکاح تھا۔

توسیع تاریخ امتحان انصار اللہ

○ مرکزی امتحان انصار اللہ سہ ماہی سوم ۹۲ء کے حل شدہ پرچے مرکز کو بھجوانے کی آخری تاریخ ۲۲ اکتوبر سے بڑھا کر ۵ نومبر ۹۲ء کی جاتی ہے۔ زعماء کرام اس نئی تاریخ تک حل شدہ پرچے ضرور بھجوائیں۔ انصار اپنا حل شدہ پرچہ براہ راست بھی دفتر کو بھجوا سکتے ہیں۔

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ پاکستان ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ، پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقامِ اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ
قیمت
ایک روپیہ پچاس پیسے

۲۷- اخاء ۱۳۷۱ ہش ۲۷- اکتوبر ۱۹۹۲ء

محبّت ـ حُسن اور احسان

دل محبت کے جذبات کی آماجگاہ ہے۔ کہتے ہیں کہ دل آ جائے تو پہلی ہی نگاہ میں آ جاتا ہے۔ دیکھتے ہی کسی سے۔ کسی شخص سے یا کسی چیز سے۔ محبت ہو جاتی ہے اور پھر انسان اپنے محبوب کے لُطف و کرم کا منتظر رہتا ہے۔ اس سے جُدائی برداشت نہیں کر سکتا۔ جُدائی میں بیقرار رہتا ہے۔ اس کی زندگی اجیرن ہو جاتی ہے۔

ایک ہی نگاہ میں محبّت نہ ہو تو آہستہ آہستہ خوبیوں پر نظر کرتے ہوئے دل محبت کی طرف مائل ہو جاتا ہے اور پھر اس کا فریفتہ ہو جاتا ہے۔ جوں جوں خوبیاں سامنے آتی ہیں توں توں انسان اپنے دل میں محبت کے جذبات کی فراوانی محسوس کرتا ہے۔ اور پھر محبوب کی خوشی کی خاطر اپنے آپ میں وہ خوبیاں حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ویسا ہی بن جانا چاہتا ہے تاکہ محبوب بھی اس سے محبّت کرنے لگے۔

انہی دو باتوں کے پیشِ نظر کہا جاتا ہے کہ محبت حسن سے پیدا ہوتی ہے یا احسان سے۔ حسن سے پہلی نظر میں اور احسان سے آہستہ آہستہ خوبیوں کا علم ہونے سے۔ کوئی شخص بھی ان دو باتوں سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ الگ بات ہے کہ حُسن کی تعریف میں اختلاف ہو سکتا ہے۔ کسی کو کچھ حسین لگتا ہے اور کسی کو کچھ۔ اور اس طرح مختلف لوگوں کی نظروں کے اختلاف سے حُسن کی تعریف بھی بدل سکتی ہے۔ اسی طرح حسنِ سلوک اور خوبیوں کی بات ہے۔ جب تک انسان کا پورا ادراک نہ ہو وہ خوبیوں کو خوبیاں سمجھ ہی نہیں سکتا۔ بعض اوقات تو خوبیوں کو بُرائیاں کہہ دیتا ہے۔ اسی لئے تو کہتے ہیں کہ دوست کی بُرائیاں بھی خوبیاں نظر آتی ہیں اور دشمن کی خوبیاں بھی بُرائی نظر آتی ہیں۔ سب سے زیادہ محبت کا حقدار خدا تعالیٰ کی ذات ہے۔ حسن میں بھی سب سے زیادہ اور حسن سلوک اور صفات میں بھی سب سے زیادہ۔ لیکن خدا تعالیٰ کی ذات کا بھی ادراک ہو۔ تو یہ بات پیدا ہوتی ہے۔ ہم سب کا فرض ہے کہ خدا تعالیٰ کا ادراک پیدا کریں۔ اس کے حسن کو دیکھنے کی نظر پیدا کریں۔ اس کے حسن سلوک اور اس کی صفات کو دیکھنے اور سمجھنے کا دل پیدا کریں۔ اگر ہم ایسا کر سکیں تو ہماری محبت کا سرچشمہ صرف اور صرف خدا کی ذات ہو جائے گی اور ہر محبت جو کسی اور سے کی جائے گی خدا کی محبت ہی کا ظل ہوگی اور یہی ہمیں زیب دیتا ہے۔

آپ میرا ہاتھ لے کر ہاتھ میں، چلتے رہیں
جو مرے حاسد ہیں اپنی آگ میں جلتے رہیں
میرا رستہ صاف ہے، منزل ہے میری منتظر
لوگ اندھیاروں میں آنکھوں کو مَلیں، ملتے رہیں

ابوالاقبال

افکارِ گوہر

میری امیدوں کا مرکز میرے ارمانوں کی جاں
تُو ہے میری شمعِ ہستی میرے پروانوں کی جاں
ہے عطا تیری نمودِ دولت ایوانوں کی جاں
شانِ قدرت ہے تری ان دنیوی شانوں کی جاں
جتنی دل میں ہیں تمنائیں وہ سب تیرے لئے
یاد سے زندہ ہیں تیری تُو ہے مہمانوں کی جاں
ہے ترے جلوہ سے ہر اک زندگی کی روشنی
تُو ہے رُوحوں کا سہارا اور سب جانوں کی جاں
تیرے در پہ جُھکتے ہیں سر ہر گدا و شاہ کے
تُو غریبوں کا ہے داتا اور سلطانوں کی جاں
حُسنِ جاں پرور ہے تیرا ہر تصوّر کا ہے نُور
ہر تصوّر تیرا درباں تُو ہے دربانوں کی جاں
کیا بصیرت کیا سماعت سب ترے محتاج ہیں
تُو ہے سب آنکھوں کا نُور اور تُو ہے سب کانوں کی جاں
تیرے فیضِ عام پر ہے سب مدارِ زندگی
تُو ہے داناؤں کی قوّت اور نادانوں کی جاں
رنگ سے تیرے ہے رنگیں کائناتِ دو جہاں
تُو بہشتوں کی ہے زینت اور گلستانوں کی جاں
تیری رحمت ہے کفیل ہر غریب و ہر امیر
سازِ ہستی تجھ سے قائم تُو ہے سامانوں کی جاں
دیکھنے والوں پہ تیرے بے خودی چھائی ہوئی
محویت میں پرورش پاتی ہے حیرانوں کی جاں
لعل و یاقوت و زمرّد معدنی جوہر تمام
دستِ قدرت تیرا ان کا حُسن اور کانوں کی جاں
تُو ہے مسجودِ ملائک خالقِ ارض و سما
تیری قدرت ہے نباتات اور حیوانوں کی جاں
یہ اگر سوزِ محبت سے ترے محروم ہو
پھر تو بے جانوں سے بدتر ہے یہ انسانوں کی جاں
حکمرانی کا تری مظہر جلالِ خسروی
ہے تری فرماں روائی سارے کاشانوں کی جاں
تیرے قیسوں اور فرہادوں سے ہے دنیا بھری
ہیں یہی ان کوہساروں اور بیابانوں کی جاں
کارفرما ہے ترا قانونِ قدرت ہر جگہ
تُو ہے شہروں پر مسلّط تُو ہے میدانوں کی جاں
کچھ نگہبانی کسی کی کوئی کر سکتا نہیں
فضل تیرا ڈھونڈتی ہے سب نگہبانوں کی جاں

ہیں تیرے محتاجِ رحمت گوہرؔ اور اسکے عیال
تیری رحمت ہی فقط ہے ان پریشانوں کی جاں

ذوالفقار علی خان گوہرؔ

ہمارے پیارے امام نے فرمایا:
"بفضلِ خدا تحریک جدید کی نیکی ان نیکیوں میں سے ہے کہ جو لوگ اخلاص سے راہِ خدا میں قربانی پیش کریں گے اور متواتر کرتے چلے جائیں گے اللہ تعالیٰ ان کو ان کی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ثواب عطا فرماتا رہے گا......" (دکمیل المال اوّل تحریک جدید)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقریر حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی - لجنہ اماء اللہ ۸ - فروری ۱۹۲۳ء

علمی مسائل

یہودی مذہب

(۳) تیسرا مذہب یہودیت ہے - یہ لوگ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت ہیں اور تورات کو مانتے ہیں - حضرت مسیح علیہ السلام کو جھوٹا یقین کرتے ہیں - وہ کہتے ہیں کہ ایک آنے والے مسیح کی پیشگوئی ضرور ہے مگر مسیح ابن مریم کا دعویٰ غلط ہے - وہ کہتے ہیں مسیح سے پہلے ایلیا نبی آسمان سے آئے گا - ملاکی نبی تک سب کو مانتے ہیں البتہ حضرت سلیمانؑ کو بھی بڑا کہتے ہیں اور حضرت داؤدؑ کو نبی مانتے ہیں - اصل مذہب کی بنیاد توریت پر رکھتے ہیں۔

یہودی مذہب کے دو بڑے فرقے ہیں - ایک صدوقی دوسرے فریسی - صدوقی سیاسی فرقہ ہے اور آزاد خیال ہے - ان کا یہی خیال تھا کہ بائیبل ہر شخص سمجھ سکتا ہے اس لئے وہ حالاتِ زمانہ کے ماتحت بائیبل کے معنی کر لیتا تھا اور یہ فرقہ چونکہ سیاسی تھا - بادشاہوں کی مدد پر تھا بادشاہوں کو بھی اپنی حکومت چلانے کے لئے اُن کی ضرورت تھی اس لئے وہ بھی ان کی مدد کرتے اور آزادی دے دیتے تھے تاکہ حسب مطلب معنے کر لیں۔

درحقیقت یہ ایک سیاسی فرقہ تھا دوسرا فرقہ فریسی کہتا ہے کہ بزرگوں کے اقوال کی بھی تقلید ضروری ہے اور دوسرے ملکوں کے فتح کرنے کے خلاف تھے بلکہ اپنے ملک کو محدود رکھنا چاہتے تھے - چونکہ صدوقی فرقہ ایک سیاسی فرقہ ہی تھے - اس لئے یہودیت کی تباہی کے ساتھ وہ مٹ گیا۔

ہندو مذہب

(۴) چوتھا ہندو مذہب ہے - دراصل یہ کوئی مذہب نہیں ہے بلکہ مسلمانوں کے آنے سے پہلے جو لوگ ہندوستان میں موجود تھے وہ ہندو کہلاتے تھے ان میں موٹے موٹے فرقے یہ ہیں:-

سب سے زیادہ اور سب سے قدیم سناتن دھرم ہے - یہ بہت پُرانا مذہب ہے اور وید پر یقین رکھتے ہیں اور اس کو خدا کا کلام سمجھتے ہیں - ان کا عقیدہ ہے کہ وید کے بعد کوئی نئی شریعت اور کتاب نہیں آئی ہے بلکہ اوتاروں کے ذریعہ وید کا علم آتا ہے کرشن اور رام چندر کو اوتار مانتے ہیں - اس مذہب کا زیادہ مدار بت پرستی پر ہے اور تین بڑے دیوتا برہما، وشنو اور شیو کو مانتے ہیں - اور بھی یہ چھوٹے چھوٹے بہت سے دیوتاؤں کو مانتے ہیں مگر سب سے بڑے یہی ہیں - آگے پھر ان میں مذہبی فرقے ہیں - بعض برہما کو بڑا بتاتے ہیں اور بعض وشنو کو اور بعض شیو کو - برہما پیدائش کا دیوتا ہے - شیو آرام اور دولت کا - اور وشنو ہلاکت کا یعنی موت کا - پھر ان فرقوں میں ایک اہم فرقہ ہے جو کرشن جی کو ماننے والا ہے - وہ وید کو خاص طرز پر مانتے ہیں لیکن ان کا یہ خیال ہے کہ کرشن جی نے گیتا میں جو کچھ بیان کیا ہے وہ وید کو پڑھ کر نہیں آتا اس لئے وہ گیتا ہی کو پڑھتے ہیں - وہ گیتا کے علم کو مکمل سمجھتے ہیں اور ویدوں پر اس کو فضیلت دیتے ہیں - اس لئے وہ ایک نیا ہی فرقہ ہے - پھر ایک اور فرقہ ان میں ویدانتی یا ویدانت کہلاتا ہے - اس فرقہ والے سمجھتے ہیں کہ سب کچھ خدا ہی ہے وہ کہتے ہیں کہ دنیا کو ایک خدا کا خیال ہے - اور ان کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ سب کچھ ہمیشہ سے ہے - اور اگر یہ ہمیشہ سے نہیں تو پھر کہاں سے آگیا - پس یہ خدا کا خیال ہے - اور درحقیقت یہ کچھ نہیں - پھر ایک فرقہ وام مارگ ہے ان کا عقیدہ عملی طور پر یہ ہے کہ ساری روحانی ترقی عیاشی پر موقوف ہے - یہ لوگ کثرت سے پھیلے ہوئے ہیں -

پھر ایک مذہب آریہ مذہب ہے - یہ اوتاروں کو نہیں مانتے اور یہ بھی عقیدہ رکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے روح اور مادہ کو پیدا نہیں کیا بلکہ یہ دونوں چیزیں بھی ہمیشہ سے مستقل طور پر ہیں - اپنے وجود کے لئے خدا تعالیٰ نے ان چیزوں کو لے کر جوڑ جاڑ دیا جس طرح کمہار مٹی لے کر برتن بنا دیتا ہے -

اور یہ مذہب نجات کے متعلق کہتا ہے جو کچھ ملتا ہے وہ صرف کرموں کا پھل ہے اور اس کو تناسخ یا آواگون کا عقیدہ بتلاتے ہیں کہ انسان بار بار اپنے عملوں کی جزا سزا بھگتنے کے لئے اسی دنیا میں بار بار آتا رہتا ہے اور کبھی اس کو ہمیشہ کی نجات نہیں مل سکتی -

بُدھ مذہب

(۵) پانچواں مذہب بدھ مذہب ہے - لوگوں کا خیال ہے کہ سب سے زیادہ تعداد اسی مذہب کی ہے - یہ مذہب پیدا تو ہندوستان میں ہوا مگر اب اس کے ماننے والوں کی بڑی تعداد ہندوستان سے باہر ہے چین اور جاپان وغیرہ میں اِسی مذہب کے ماننے والے کثرت سے ہیں -

اس مذہب کا بانی بدھ ایک راجہ کا بیٹا تھا - انہوں نے سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر خدا کی یاد کی - وہ کہتے ہیں کہ خواہشات کے مٹا دینے کا نام نجات ہے اور خواہشات کا مٹانا فنا ہو جانا ہے - یہی اس مذہب کا بڑا امتیاز ہے وہ ہر قسم کی خواہشات ہی کو مٹا دینا چاہتے ہیں اس لئے وہ روزہ نہیں رکھتے اور دوسری قسم کی عبادات کو بھی مٹا دیا کیونکہ یہ بھی ایک قسم کی خواہش ہے اور خواہش کے مٹا دینے کا نام فنا ہوتا ہے اور یہی نجات ہے -

جینی مذہب

(۶) چھٹا مذہب جین مت ہے - اس مذہب کے ماننے والوں کی تعداد ہندوستان میں دو اڑھائی کروڑ ہوگی - وہ کہتے ہیں کہ خدا کوئی نہیں - چند پاک روحیں مل کر دنیا پر حکومت کرتی ہیں اور باقی تمام ارواح ترقی کرتی ہیں اور اس ترقی میں کبھی کوئی وقت آجاتا ہے کہ وہ نجات پا جاتی ہیں - انسان کی رُوح کو مادہ لگ گیا ہے - جب وہ مادہ جھڑ جاتا ہے تو وہ نجات پا جاتا ہے - اس کی ایسی ہی مثال ہے جیسے کوئی کانٹا کپڑے کو لگ جائے اور اس کانٹے کو الگ کر دیا جائے - ان کا بھی یہ عقیدہ ہے کہ جب تک وہ مادہ جھڑتا نہیں روحیں بار بار آتی رہتی ہیں اور بار بار آنے کا نام تناسخ ہے - یہ عقیدہ سب میں ہے -

زرتشتی مذہب

(۷) ساتواں زرتشتی مذہب کا علم ہے -

یہ مذہب پانچ ہزار برس پہلے ایران میں پیدا ہوا تھا - بعض کا خیال ہے یہ ہندو مذہب سے بھی پہلے کا ہے - زرتشت ایک شخص ہے جس پر یہ مذہب نازل ہوا - اس مذہب کے عقائد (دین حق) سے ملتے ہیں (ط-) اور دوزخ اور بہشت کا عقیدہ بھی رکھتے ہیں - ان لوگوں کا سب سے بڑا اختلاف دوسرے مذاہب سے یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کا سب سے بڑا جلوہ آگ اور سورج کو یقین کرتے ہیں اس لئے اس کی عام طور پر پوجا کرتے ہیں -

اس کے بعد پانی اور ہوا عناصر کے بھی پرستار ہیں - عملی طور پر دوسرے مذاہب کے بعد اعمال سے بہت بڑا اختلاف ہے مثلاً ہندو مردوں کو جلاتے ہیں اور مسلمان عیسائی یہودی سب دفن کرتے ہیں - یہ لوگ جن کو زرتشتی یا پارسی کہتے ہیں نہ جلاتے ہیں نہ دفن کرتے ہیں بلکہ گِدھوں کو کھلاتے ہیں - اِس کام کے لئے انہوں نے ایک جگہ بنائی ہوئی ہوتی ہے جس کو وخم کہتے ہیں انگریزی میں اس کا جو نام ہے اس کا ترجمہ ہے - "مینار خاموشی"، جو لوگ اس میں مُردوں کو رکھتے ہیں اور یہ کام کرتے ہیں اُن کو باہر نکلنے نہیں دیتے۔

سِکھ مذہب

(۸) آٹھواں مذہب سکھ مذہب ہے - اس مذہب کے بانی گورو نانک صاحب کے عمل اور کلام سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اچھا جانتے ہیں - ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ ہندو بزرگوں کو بھی اچھا جانتے ہیں - ان میں کوئی شریعت نہیں - مذہبی کتاب گرنتھ صاحب ہے - اسی کو یہ مانتے ہیں - مسلمانوں سے اختلاف اور عداوت کی وجہ سے اُن سے الگ ہو گئے ہیں -

عام طور پر اس مذہب میں اخلاقی تعلیم ہوتی ہے - بہادر بنو - جھوٹ نہ بولو - وغیرہ -

اس کے دو بڑے فرقے ہیں - ایک اکالی دوسرے اواسی پرانے ہندو بزرگوں کو بھی مانتے ہیں اور اکالی کہتے ہیں کہ سکھ نیا مذہب ہے ہندوؤں سے تعلق نہیں - آجکل اس فرقہ کا بہت زور ہے اور چھوٹے چھوٹے بہت سے فرقے اس مذہب میں ہیں -

جاپانی مذہب

(۹) نواں مذہب شنٹو ازم ہے جو جاپان کا مذہب ہے - ان میں نہ شریعت ہے نہ کوئی قانون ہے - اخلاقی باتیں ہوتی ہیں اور وہ رُوح کی طاقتوں کے قائل ہیں - مُردوں کی روحوں کی پرستش کرتے ہیں -

○

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات، واقعات، شخصیات ـــــــ نون ۔ سین

گورباچوف ــ نیا رُخ

سابق سوویت یونین کے سابق صدر میخائل گورباچوف نے صدارت کے عہدے سے ہٹنے کے معاً بعد اس ارادے کا اظہار کیا تھا کہ وہ بورس یلسن کی ہر طرح مدد کریں گے لیکن اس قسم کے ارادے عام طور پر حالات کے ساتھ مشروط ہوتے ہیں۔ آہستہ آہستہ بورس یلسن اور گورباچوف ایک دوسرے سے الگ ہوتے گئے اور دور سے دور تر میخائل گورباچوف کو بورس یلسن کی اقتصادی پالیسیاں پسند نہیں آئیں۔ اور اب انہوں نے کہا ہے کہ ہمیں روس کے لئے ایک نئی سپریم اتھارٹی کی ضرورت ہے۔ اس وقت خطرہ اس بات کا ہے کہ ملک کو ڈکٹیٹرشپ کی طرف لے جایا جا رہا ہے۔ ہمیں نئی پالیسی کی تشکیل کی ضرورت ہے اور اس کے لئے ایک نئی ٹیم سامنے آنی چاہیئے جو نئے فارمولوں کے ساتھ ملک کو گرنے سے بچائے۔

گورباچوف پر اب یہ پابندی عائد ہے کہ وہ ملک سے باہر نہیں جا سکتے اور یہ پابندی اس لئے عائد کی گئی ہے کہ کمیونسٹ پارٹی کے وہ لیڈر جنہیں خلاف قانون کہا جا چکا ہے کے مقدمے میں انہوں نے گواہی دینے سے انکار کر دیا ہے۔ مسٹر گورباچوف نے کہا ہے کہ اگر اس وقت حالات تبدیل نہ ہوئے تو روس میں ڈکٹیٹرشپ قائم ہو جائے گی۔ اور اس ڈکٹیٹرشپ کے ذریعے سارا ملک ظلم و ستم سہنے پر مجبور ہو گا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ جس تبدیلی کے خواہاں ہیں۔ کیا اس سے مراد آپ کا اپنا وجود ہے تو انہوں نے کہا کہ یہ بات روس کے لوگوں کے فیصلہ کرنے کی ہے۔ میں کسی عہدے کے پیچھے نہیں بھاگ رہا۔

یہ باتیں انہوں نے ایک انٹرویو میں کہیں جو ماسکو میں فاؤنڈیشن کے دفتر میں لیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اس بات سے خوف زدہ نہیں ہوں۔ کہ مجھے گرفتار کر لیا جائے میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ روس کی حکومت کا ابھی تک اتنا دماغ خراب نہیں ہوا۔ اگر ہماری حکومت اس حد تک پہنچ گئی تو روس کو سخت نقصان کا سامنا ہو گا۔ ہم تمام حدود پھلانگ گئے ہوں گے اور میری اپنی مشکلات ملک کی مشکلات کے سامنے بہت چھوٹی نظر آئیں گی۔

ان کے متعلق وزیر اطلاعات نے جو ڈپٹی پرائم منسٹر بھی ہیں کہا ہے کہ دراصل گورباچوف واپس صدارت کے عہدے پر آنا چاہتے ہیں۔ جب گورباچوف نے یہ بات سنی تو انہوں نے کہا کہ یہ محض پاگل پن ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ حکومت خوف زدہ ہو گئی ہے اور نہیں جانتی کہ اسے کیا کہنا چاہیئے اور کون سی باتیں اس کے حق میں ہیں۔

مسٹر گورباچوف کو اس وقت صدارت سے مجبوراً ہٹنا پڑا تھا جب گذشتہ دسمبر میں سابق سوویت یونین کی ریاستوں نے آزادی کا اعلان کر دیا تھا۔ مسٹر گورباچوف نے صدر فرانس اور دیگر یورپین رہنماؤں کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے اپنی حمایت کے پیغام انہیں بھیجے ہیں بورس یلسن نے کہا ہے کہ گورباچوف اپنے سیاسی فاؤنڈیشن دفتر کو روس کی حکومت کے حوالہ کر دیں لیکن مسٹر گورباچوف نے اس بات کو مسترد کر دیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ محض صدر بورس یلسن کا میرے ساتھ ذاتی طور پر مقابلہ کرنے والی بات ہے۔

اسلامی بینک کی امدادی رقوم

اسلامی بنک نے جدہ میں دو روزہ اجلاس کے بعد بتایا ہے کہ وہ اسلامی ممالک میں ۷۷ء۳ ملین ڈالر کی امداد دے گا۔ مصر کو ۱۹٫۵ ملین ڈالر ملیں گے۔ تاکہ وہ اپنی درآمدات کے لئے آسانی سے روپیہ فراہم کر سکے اس کے علاوہ ۳٫۵ ملین ڈالر سپیئر پارٹس کی درآمد کے لئے بھی دیئے جائیں گے۔ اردن کو ۱٫۵ ملین ڈالر ملیں گے۔ تاکہ وہ ایک کمیونی کیشن پر اعلیٰ کا سامان درآمد کر سکے۔ شام کے لئے ۱۲٫۸ ملین ڈالر رکھے گئے ہیں تاکہ وہ دواؤں کا ایک کارخانہ لگا سکے پاکستان کے متعلق بتایا گیا ہے کہ اسے ۱۰ ملین ڈالر قرضہ ملے گا۔ تاکہ وہ ایک ایسا کالج قائم کرے۔ جہاں اپنے کارکنوں کو تربیت دے سکے۔ یہ قرضہ ۲۵ سال کے بعد واپس کیا جائے گا جس میں گریس کے پانچ سال بھی شامل ہیں۔ الجیریا کو ۹ ملین ڈالر دیئے جائیں گے۔ تاکہ وہ سعودی عرب سے پلاسٹک کی اشیاء خرید سکے۔ اور ترکی کو ۵ ملین ڈالر۔ یہ رقم کیمیکل خریدنے کے لئے دی جائے گی۔ اس میں سے ۴ ملین کا سامان سعودی عرب سے خریدا جائے گا۔ ۵۷ء کو ملین ڈالر دیئے جائیں گے۔ تاکہ وہ اپنے زراعتی پروگراموں کو بہتر طور پر آگے بڑھا سکے۔ یہ بھی پاکستانی قرضے کے مطابق ۲۵ سال کے بعد واپس ہو گا۔ جس میں گریس کے پانچ سال بھی شامل ہیں۔

اس بنک کا مرکزی دفتر جدہ میں ہے۔ اور یہ لبنان اور بورقانو فاسو کو جو کام سے آگہی پیش کرے گا۔ اس کی لاگت بھی تین ملین ڈالر ہو گی۔

اس بنک کے ۴۵ ممبر ہیں اور یہ اسلامی ملکوں کی آپس میں تجارت کو بہتر بنانے کے لئے قائم کیا گیا تھا اسلامی اصولوں کے مطابق یہ بنک کوئی قرضہ سود پر نہیں دیتا۔ بتایا گیا ہے کہ دس ممالک جو اس کے ممبر ہیں۔ ان کے وزرائے خزانہ کا اجلاس ہو گا جس میں مزید پالیسیوں کا ذکر کیا جائے گا اور سالانہ رپورٹ پیش کی جائے گی۔ اس بنک کا قیام ۱۹۷۵ء میں ہوا تھا۔ اور اب اس کی پہلی میٹنگ ایران میں ہو گی۔

حکمت یار کی درخواست

بتایا گیا ہے کہ حزب اسلامی کے لیڈر گلبدین حکمت یار نے افغانی حکومت میں شمولیت کی اس طرح درخواست کی ہے کہ یا انہیں حکومت میں شامل کیا جائے یا ان کے کسی نمائندے کو۔ گذشتہ اگست میں جب حزب اسلامی نے کابل پر راکٹ برسائے تھے جس کے نتیجہ میں ہزاروں آدمی ہلاک ہوئے اور ان سے بھی زیادہ زخمی جتنی کہ کابل اور اسکے نواح کے ہسپتالوں میں زخمیوں کے رکھنے کیلئے کوئی جگہ نہیں تھی۔ تو گلبدین حکمت یار کو حکومت سے الگ کر دیا گیا تھا۔ اب ریڈیو کابل کی یہ خبر ہے کہ حکمت یار نے ایک خط کے ذریعے اپنی یا اپنے نمائندے کی شمولیت کی درخواست کی ہے۔ مغربی سفارت کاروں نے اس درخواست کی توثیق تو کی ہے لیکن انہوں نے یہ کہا ہے کہ یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ حکومت اس سے متعلق کیا سوچ رہی ہے۔ حکومت کے ایک افسر نے یہ بتایا ہے کہ حکمت یار کا حکومت میں واپس آنا کوئی ناممکن العمل بات نہیں ہے۔ کیونکہ بعض اراکین کا خیال یہ ہے کہ حکمت یار کو حکومت کے اندر رکھنا اس بات کی نسبت زیادہ بہتر ہے کہ انہیں باہر رکھا جائے۔ کیونکہ جیسا کہ یہ بات واضح ہے انہیں باہر رکھنے سے کابل کو ان کے بار بار حملوں کا خطرہ ہے۔ ان کے حملوں سے حکومت کو اور عوام الناس کو بچانے کا یہی طریق ہے کہ انہیں حکومت میں لے لیا جائے۔ اس بات کا امکان ہے کہ عنقریب گلبدین حکمت یار افغانستان کی حکومت کا ایک حصہ بن جائینگے۔

سکول / کلینک

بتایا گیا ہے کہ کسی بہت بڑے شہر کے گنجان آباد علاقے میں لڑکیوں کے لئے ایک سکول تھا لیکن علاقہ ایسا تھا کہ وہاں کے لڑکے انہیں تنگ کرتے تھے۔ اور ان لڑکوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کا کوئی ذریعہ نظر نہیں آتا تھا۔ چنانچہ اس سکول کو لڑکوں کا سکول بنا دیا گیا اور کچھ عرصہ تک لڑکوں کا سکول رہنے کے بعد اس میں تپ دق کا ایک کلینک بھی کھول دیا گیا۔ اب یہ سکول بھی ہے اور تپ دق کا کلینک بھی۔ تپ دق کے مریض یہاں آتے ہیں اور لڑکوں کو انتہائی کوشش کے باوجود ان سے دور نہیں رکھا جا سکتا۔ اور ان تپ دق کے مریضوں کی وجہ سے یہ خطرہ پیدا ہو رہا ہے کہ لڑکے بھی اس مرض سے متاثر ہونا شروع ہو جائیں۔ محکمہ صحت والے کہتے ہیں کہ اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ محکمہ تعلیم والے اس خیال کا اظہار کرتے ہیں کہ فرق تو ضرور پڑتا ہے۔ چاہے آپ کتنی ہی احتیاط کریں۔ لیکن کسی نہ کسی حد تک لڑکوں کا متاثر ہو جانا اور اساتذہ کا بھی متاثر ہو جانا کوئی بڑی بات نہیں ہے۔ آخری فیصلہ کس کے ہاتھ میں ہے اس کی کم از کم مقامی آبادی کو تو سمجھ نہیں آ رہی۔ مقامی آبادی بھی اس بات پر پریشان ہے کہ کلینک اور سکول کے ایک ہی جگہ ہونے سے ان کے بچے بیماری سے متاثر ہو سکتے ہیں۔ وہ محکمہ تعلیم سے بھی درخواست کرتے ہیں اور محکمہ صحت سے بھی۔ لیکن کہا جاتا ہے کہ دونوں اپنے اپنے موقف پر ڈٹے ہوتے ہیں اور سکول اور کلینک ایک ہی جگہ جاری ہیں

فرانس اور ایران

گذشتہ روز فرانس نے کہا کہ ایک سال کے دوران فرانسیسی وزیر کا ایران کا پہلا دورہ اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ دونوں ملکوں کے اقتصادی اور تجارتی تعلقات بہتر ہونے چاہئیں۔ دورہ کرنے والے فرانسیسی وزیر جونیئر ٹریڈ منسٹر برونو ڈیوریکس DURIEUX تھے جنہوں

باقی صفحہ ۵ پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیفٹیننٹ کرنل (ریٹائرڈ) بشارت احمد

تربیتِ اولاد

خدا تعالیٰ نے نسلِ انسانی کی بقا کے لئے ہر دو والدین کے اندر بے حد محبت اور پیار کا جذبہ پیدا کر دیا ہے اگر بفرضِ محال یہ خاصہ والدین میں نہ ہوتا تو انسانی آبادی اب تک کب کی ناپید ہو چکی ہوتی یا اتنی کم رہ جاتی کہ نہ ہونے کے برابر والی بات ہوتی۔

اب اس قدرتی امر اور فطرت کے بھی چند تقاضے اور مطالبے ہیں۔ اگر اولاد کی صحیح تربیت کی جائے۔ ان کی جسمانی نشوونما کے ساتھ ساتھ ان کے اخلاقی۔ مذہبی اور دیگر پہلوؤں کو مدِ نظر رکھا جائے تو ہی بچے بڑے ہو کر آنکھوں کی ٹھنڈک بنتے ہیں۔

والدین کی زندگی میں سکون و آرام کے علاوہ باعثِ صد افتخار بنتے ہیں اور اگر خدانخواستہ ان کی پرورش میں کہیں کجی رہ جائے یا ٹیڑھا پن واقع ہو یا کوئی اور کمی آجائے تو پھر یہی اولاد والدین کے لئے خاص طور پر اور جملہ معاشرہ کے لئے بھی ایک مشکل۔ ایک مسئلہ اور ایک آزمائش بن جاتے ہیں ہر بچہ صحیح فطرت پر پیدا ہوتا ہے مگر اس کے والدین اس کو اپنی ڈگر پر لے جاتے ہیں۔ ہم اکثر اخباروں میں عاق نامے پڑھتے ہیں کہ۔ فلاں صاحب نے اپنے لڑکے یا لڑکی کو اس کے نافرمان گستاخ۔ لالچی۔ حریص۔ بدزبان اور ہتھ چھٹ ہونے کی وجہ سے عاق کر دیا ہے۔ اب یہ عاق کا واقعہ اچانک تو پیش آیا نہیں۔ کہاوت ہے کہ معاشرہ جرائم کی تیاری کرتا ہے اور مُجرم سے جرم سرزد ہو جاتا ہے۔ ہم نے اکثر اپنے خاندان میں۔ اپنے ہمسایہ میں۔ اپنے گرد و پیش میں مشاہدہ کیا ہے کہ جہاں والد اور والدہ صحیح اور درست کردار کے مالک ہیں۔ اُن کی سوچ درست اور عمل اعلیٰ ہے وہاں یقیناً یقیناً اولاد بھی درست ڈگر پر چلی اور جہاں والد صاحب بذاتِ خود محتاجِ اصلاح ہی رہے۔ یا والدہ صاحبہ میں کچھ کمزوریاں۔ چند خرابیاں نمایاں طور پر اُبھری رہیں ہیں۔ وہاں اولاد چوپٹ ہو گئی یہ ایک وسیع مضمون ہے۔ اس کو احاطہ کرنے کی ایک کوشش کرتے ہیں۔ مندرجہ ذیل باتیں تربیت اولاد کے سلسلہ میں ممد و معاون ثابت ہونگی۔

۱۔ بچہ ابھی ماں کے پیٹ میں ہی ہو تو اس کے نیک۔ صالح۔ متقی۔ پرہیزگار اور خادم سلسلہ ہونے کے لئے دعا شروع کر دی جائے۔

۲۔ پیدائش کے بعد بچہ لاشعوری طور پر ہر شئے سے متاثر ہوتا ہے۔ اگر والدین جھوٹ۔ لغو باتوں۔ فضول کاموں۔ لڑائی جھگڑے۔ مبالغہ آرائی۔ نمائش بڑ اور لاف زنی سے اجتناب نہیں کریں گے تو اپنی ہزار ظاہری کوشش کے باوجود اس نومولود کی تربیت ٹھیک نہ کر سکیں گے۔

۳۔ اگر تو والدین متوکل۔ راضی برضائے الٰہی۔ قانع۔ شاکر اور صابر انسان ہیں تو یہی جذبہ بچے میں خود بخود سرائت کرے گا۔ لیکن اگر اُن کے اندر احساسِ کمتری اپنے عزائم کی ناکامی کا احساس یا اور دوسرے نفسیاتی مسائل ہیں تو یہی کمزوریاں اولاد میں بھی منتقل ہو جائیں گی۔

لہٰذا پہلے ہم بحیثیت والدین اپنی کمزوریوں کو دور کریں۔ ان کی اصلاح کریں۔ دعا سے کام لیں۔ پھر کہیں اولاد کی تربیت کی بیل پروان چڑھے گی۔

۴۔ ہم میں سے اکثر لوگ نادانستہ طور خاص طور پر ان دو باتوں کو نظرانداز کر جاتے ہیں اور لاشعوری طور ان سے لاپرواہی برتتے ہیں۔ حالانکہ یہ مکافاتِ عمل کا ایک اہم حصہ ہیں۔ پہلی بات جھوٹ سے پرہیز کی ہے۔ اگر ماں یا باپ یا دونوں جھوٹ کے عادی ہیں تو لامحالہ یہی خامی اولاد میں منتقل ہو جائے گی۔ لاف زنی اور مبالغہ آرائی بھی جھوٹ کے بچے ہی ہیں۔ اس مرض سے پرہیز لازمی ہے۔

دوسرے رزقِ حلال کا مسئلہ ہے۔ جیسا کہ شروع میں عرض کیا ہے۔ اولاد سے محبت ایک فطری چیز ہے۔ ہمیں سب سے زیادہ دنیا میں اولاد سے ہی پیار ہے۔ مگر ہم ان کی پرورش کرتے وقت اس بات کو نظرانداز کر جاتے ہیں کہ چونکہ اولاد کی نگہداشت پر خرچ زیادہ ہے۔ لہٰذا ناجائز ذرائع سے آمدن کو بڑھایا جائے۔ حرام رزق میں صرف رشوت ہی شامل نہیں۔ بلکہ اگر کسی کا حق مار لیا جائے۔ قرض کی ادائیگی نہ کی جائے۔ کاروبار پر لگی رقم کو دبا لیا جائے۔ تو یہ سب باتیں اور اسی طرح کی اور بہت سی حیل و حجت کی کارروائیاں ایسی مہلک اور زہریلی باتیں ہیں جو اولاد کی تربیت کے لئے سمِ قاتل ثابت ہوتی ہیں۔ ہمارے بچے بے شک موٹا جھوٹا پہن لیں۔ عام غذا کھا لیں۔ دیسی سکولوں میں پڑھ لیں گھٹیا درجہ کے مکان میں رہ لیں۔ لیکن اگر ان کی پرورش اعلیٰ اخلاق کے حامل والدین نے کی۔ رزقِ حلال سے وہ پل کر جوان ہوئے۔ تو یقین مانیئے یہ گودڑی میں لعلِ بے بہا ثابت ہونگے۔ مستقبل کو جانے دیں۔ ماضی کے جھروکے میں جھانک کر دیکھئے۔ کئی ایک مثالیں آپ کو ملیں گی۔

اور یہی توکل علی اللہ کا ایک اعلیٰ مقام ہے۔ آزمائش شرط ہے۔

۵۔ آخری نکتہ مگر سب سے اہم نکتہ دعا کا ہے۔ حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا فرمان ہے کہ ہم تو اپنی اولاد کو تھوڑا بہت سمجھاتے ہیں۔ پھر اُن کے لئے دعا میں لگ جاتے ہیں۔ جس میں جتنا نیکی کا خمیر ہو گا اپنے وقت پر نمایاں ہو جائے گا۔

تربیتِ اولاد کے لئے زیادہ تگ و دو اور حد سے زیادہ سختی بھی شرک میں شامل ہے۔

خدا تعالیٰ کرے کہ ہم اپنی اولادوں کی صحیح پرورش اور تربیت کر سکیں جو ہماری زندگی میں اور ہماری زندگیوں کے بعد ہماری عزت اور سکون کا باعث ہوں۔

بقیہ: صہ ۴ سے آگے

نے ۹ اور ۱۰ اکتوبر کو ایران کا دورہ کیا۔ انہوں نے اس دورے میں ایک معاہدے پر دستخط کئے جس کی ۱۳۰۰ ملین ڈالر قیمت ہے۔ یہ ایران کی تبریز پیٹرو کیمیکل کمپنی کو سامان بھی بہم پہنچائے گا اور ٹیکنیک سے بھی آگاہ کرے گا۔ وزیر موصوف ایران کے وزیر تیل تجارت صنعت اور خزانہ کے وزراء سے بھی ملے اور اسی دوران انہوں نے تہران کا تجارتی میلہ بھی دیکھا۔ ان کی وزارت نے کہا ہے کہ اس میلے میں فرانسیسی فرمیں ۲۵ فی صدی کی تعداد میں زیادہ شامل ہوئیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ فرانس ایران کی مصنوعات میں اور اسی طرح تجارت میں بھی خاصا زیادہ حصہ لینا چاہتا ہے۔

فرانس اور ایران کے حالات تو خراب ہو چکے تھے۔ لیکن گذشتہ چار سال سے آہستہ آہستہ یہ تناؤ کم ہو رہا ہے اور دونوں ملک ایک دوسرے کے قریب آ رہے ہیں۔ ۱۹۹۱ء میں فرانس نے ۵ بلین فرانک کا سامان ایران بھیجا اور ۷ء۵ بلین کا سامان یہاں سے خریدا۔ کہا جاتا ہے کہ جرمنی وغیرہ کے مقابلہ میں فرانس کی ایران سے تجارت خاصی کم ہے۔

ٹیکنیکی آگہی اور مہارت

صدر لاہور چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری مسٹر صلاح الدین صحاف نے کامن ویلتھ گروپ تربیتی پروگرام جس کا تعلق ڈیزائننگ آف پریس ٹولز سے ہے کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے انجینئرز ٹیکنیشن اور سائنسدان جو ہمارے اپنے تعلیمی اداروں سے فارغ التحصیل ہوتے ہیں انہیں تنظیمی مہارت اور عملی گہرائی کم حاصل ہوتی ہے وہ ٹیکنیکی امور سے کبھی پوری طرح واقف نہیں ہوتے اس بات کے پیشِ نظر ضرورت اس بات کی ہے کہ ٹیکنیکل تربیتی مراکز زیادہ سے زیادہ قائم کئے جائیں۔ جنرل مینیجر پی۔ ٹی۔ آئی۔ اے۔ سی اور مسٹر ایم۔ اے جبار خان اور چوہدری محمد حنیف نے بھی اس موقعہ پر حاضرین سے خطاب کیا۔ مسٹر صحاف نے اس بات پر زور دیا کہ ٹیکنیشنز کو ضرورت کے مطابق پوری آگہی اور مہارت دینا انتہائی ضروری ہے۔ اس کے بغیر وہ تیز روی کے پروگرام پر عمل نہیں کر سکتے۔ مسٹر صحاف نے حکومت سے استدعا کی کہ وہ اس تربیت کے لئے کچھ ٹیکس کی چھوٹ دیں۔ تاکہ اس بزنس کمیونٹی کی حوصلہ افزائی ہو۔ یہ پروگرام جہاں یہ تقاریر کی جا رہی تھیں۔ بنگلہ دیش، گیمبیا غانا، نائیجیریا، سوازی لینڈ، تنزانیہ، یوگنڈا، کینیا اور زیمبیا کے طالب علموں پر مشتمل تھی۔ مسٹر صحاف نے طلباء کے لئے اپنے خصوصی خطاب میں کہا کہ آج پاکستان ایک نیا پاکستان ہے جو اقتصادی بہبود کے لئے کوشش کر رہا ہے اور یہ اقتصادی بہبود نئی سکیموں سے تعلق رکھتی ہے آپ نے کہا کہ بیرونی ممالک کے سرمایہ کار اور یہاں کی مصنوعات کے خریدار اب پاکستان کی طرف توجہ کر رہے ہیں۔ ہم ان تمام ممالک کو اپنی ترقی اور بہبود میں شریک کرنا چاہتے ہیں جو اس وقت ترقی پذیر ہیں۔ آپ نے ان تمام ممالک سے اپیل کی کہ بجائے اس کے کہ وہ ترقی یافتہ دنیا پر انحصار کریں۔ انہیں اپنے پاؤں پر کھڑے ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زراعت کالم

سید ظہور احمد شاہ

گندم کی کاشت

ربیع ۹۳-۱۹۹۲ء کے دوران محکمہ زراعت کی طرف سے گندم کی فصل کے لئے بیج اور کیمیاوی کھادوں کی سفارشات زمیندار بھائیوں کے استفادہ کے لئے شائع کی جا رہی ہیں۔ بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ محکمانہ سفارشات پر از حد توجہ سے عمل کیا جائے۔ کیونکہ یہ سفارشات بہت سارے تجربات کا نچوڑ ہوتی ہیں۔ اور ان پر عمل کر کے غیر ضروری نقصانات سے بچا جا سکتا ہے۔ چونکہ اس وقت بجائی کا موسم شروع ہے اس لئے فی الحال بیج اور کیمیاوی کھادوں کی حد تک یہ سفارشات پیش خدمت ہیں۔

ہر فصل میں بیج کی حیثیت بنیادی ہوتی ہے۔ اس لئے بیج ہمیشہ ۱۰۰ فی صد خالص۔ صحت مند۔ جڑی بوٹیوں بیماریوں اور کیڑے مکوڑوں سے پاک ہونا چاہیئے۔ بیج کا اگاؤ کم از کم ۸۵ تا ۹۰ فی صد ہونا چاہیئے۔ اگر اگاؤ کم ہو تو اسی نسبت سے شرح بیج بڑھا کر اس نقص کا مداوا کرنا ضروری ہوگا۔ بیج قسم، وقت کاشت اور زمین کی حالت کے مطابق ہونا چاہیئے۔ بیج قسم کے لحاظ سے خالص ہو اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتا ہو۔ آپ کے علاقے کے لئے سفارش کردہ اقسام کا بیج ہی استعمال کریں متروکہ یا ممنوعہ اقسام بیج ہرگز استعمال نہ کریں۔ اس سال کی ربیع ۹۳-۱۹۹۲ء کے دوران سفارش کردہ اقسام گندم کی تفصیل گوشوارہ نمبر ۱ میں دیکھیں۔

شرح بیج

ہر قسم کے لئے شرح بیج گوشوارہ میں دی گئی ہے۔ اسی کے مطابق بیج استعمال کریں۔ البتہ خریف کی فصلوں کے بعد زمین کی ناقص تیاری کے لئے پیش نظر شرح بیج میں ۵ تا ۱۰ کلوگرام کا اضافہ مفید ثابت ہو سکتا ہے۔

کاشت سے پہلے بیج سے پھیلنے والی بیماریوں کے سدِ باب کے لئے بیج کو کاشت سے ہفتہ عشرہ پہلے زہر آلود کرنا بہت ضروری ہے اس سے تقریباً ۴ تا ۵ فی صد تک پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے۔

کیمیاوی کھادوں کا استعمال

بہتر پیداوار حاصل کرنے کے لئے کیمیائی کھادوں کا استعمال بہت ضروری ہے۔ نائٹروجن اور فاسفورس میں ۱:۱ کا تناسب برقرار رکھنا بہترین پیداوار کی ضمانت ہے دھان کماد اور کپاس کے بعد ٹیوب ویل سے سیراب ہونے والے رقبوں میں پوٹاش کا استعمال ضرور کریں۔ چھیتی کاشت کی صورت میں فصل میں تمام کھادیں بوقت کاشت ڈال دیں۔ کھادوں کی مقدار بلحاظ علاقہ جات کی تفصیل گوشوارہ نمبر ۲ میں دیکھیں۔

گوشوارہ نمبر ۱

قسم گندم	وقتِ کاشت	شرح بیج فی ایکڑ (کلوگرام)	کاشت کے لئے موزوں علاقہ
چکوال ۸۶	۲۰ اکتوبر تا ۱۵ نومبر	۴۰ کلوگرام	تمام بارانی اضلاع
راول ۸۷	۲۰ اکتوبر تا ۱۵ نومبر	"	"
پاک ۸۱	" " ۳۰ "	"	"
بارانی ۸۳	" "	"	"
فیصل آباد ۸۳	۲۰ نومبر تا ۱۰ دسمبر	" "	"
روہتاس ۹۰	۲۵ اکتوبر تا ۲۰ نومبر	۴۵ "	پنجاب کے بارانی علاقے
"	۱۰ نومبر تا ۱۰ دسمبر	۴۰ "	پنجاب کے کم پانی والے علاقے
پاک ۸۱	۲۵ اکتوبر تا ۱۵ دسمبر	"	پنجاب کے تمام اضلاع
پنجاب ۸۵	یکم نومبر تا ۱۵ دسمبر	"	پنجاب کے وسطی اور جنوبی اضلاع
انقلاب ۹۱	۱۰ نومبر تا آخیر دسمبر	۴۵ "	پنجاب کے آبپاشی علاقے
پاسبان ۹۰	یکم نومبر تا ۱۰ دسمبر	۴۰ "	"
ستلج ۸۶	یکم نومبر تا ۳۰ نومبر		پنجاب کے وسطی اور جنوبی اضلاع
فیصل آباد ۸۳	۱۵ نومبر تا ۱۵ دسمبر	۴۵ "	پنجاب کے تمام اضلاع
فیصل آباد ۸۵	۱۵ نومبر تا ۱۵ دسمبر	"	"

گوشوارہ نمبر ۲

بارش	کھاد فی ایکڑ (کلوگرام)	کھاد کی مقدار بوریوں میں	متوقع پیداوار فی ایکڑ
۱- کم بارش کا علاقہ سالانہ بارش ۳۵۰ ملی میٹر تک راجن پور- لیہ ڈیرہ غازی خاں مظفر گڑھ- بھکر- میانوالی اور خوشاب کے بارانی علاقے	پوٹاش- فاسفورس نائٹروجن ۲۵، ۲۳-۳۴	ایک بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	۱۵ تا ۲۰ من
۲- اوسط بارش کا علاقہ سالانہ بارش ۳۵۰ تا ۵۰۰ ملی میٹر- پنڈی گھیپ تلہ گنگ- چکوال اور پنڈ دادن خاں کی تحصیلیں	۲۵-۳۴، ۳۶	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	۲۰ تا ۲۵ من
۳- زیادہ بارش کا علاقہ سالانہ بارش ۵۰۰ ملی میٹر سے زیادہ- راولپنڈی اٹک اور جہلم- سوہاوہ گجرات- کھاریاں اور شکر گڑھ کی تحصیلیں-	۲۵، ۴۴، ۴۸	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	۲۵ تا ۳۰ من

آب پاشی علاقوں میں مختلف حالات کے لحاظ سے کھادوں کی سفارش کردہ مقدار

	کھاد فی ایکڑ (کلوگرام)	کھادوں کی مقدار بوریوں میں بوقت کاشت	پہلے یا دوسرے پانی کے ساتھ
۱- عام زمینداروں کے لئے خریف کے چاروں، دھان، کماد- اور کپاس کے بعد	پوٹاش- فاسفورس، نائٹروجن- ۲۵-۴۶، ۵۲	۲ بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	ایک بوری یوریا ۳۵ تا ۴۰ من
۲- کم آمدنی والے زمینداروں کے لئے چاول کماد- کپاس وغیرہ کے بعد	۲۵، ۳۴، ۳۶	ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	ایک بوری یوریا ۲۵ تا ۳۰ من
۳- زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے متمنی زمینداروں کے لئے چاول- کپاس وغیرہ کے بعد کھادوں کا استعمال-	۲۵-۴۶، ۶۴	دو بوری ڈی اے پی + آدھی بوری یوریا + ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ	آدھی بوری یوریا ۴۵ تا ۵۰ من

۷۹، پنجاب ۸۱، پیکورا، ڈبلیو ایل ۷۱۱، لائل پور ۷۳، بلیو سلور/ سونا لیکا شالیمار ۸۸، وغیرہ ہرگز کاشت نہ کی جائیں۔

دوسری بات یہ کہ کنگی سے بچنے کے لئے زیادہ رقبہ پر ایک ہی قسم پر انحصار نہ کیا جائے۔ بلکہ ایک سے زیادہ اقسام جو مختلف نسلی اوصاف کی حامل ہوں زیر کاشت لائی جائیں۔

"انسان کو اپنے اعمال میں ہمیشہ دو باتوں پر توجہ رکھنی چاہیئے۔ ایک اللہ تعالیٰ پر انحصار اور اس سے مستقبل کی فلاح طلب کرنا اور دوسرے اپنے گذشتہ اعمال کا محاسبہ تاکہ وقت پر اپنی برائی کا اسے علم ہو سکے اور اس برائی کے بدنتائج کو وہ توبہ کر کے اور خدا سے معافی مانگ کر بدل سکے۔" (ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ: صدا سے آگے

کے گھر کے پاس سے نہر گذر رہی ہو اور وہ دن میں پانچ مرتبہ وہاں سے نہائے تو اس کے جسم پر کوئی گندگی باقی نہیں رہے گی۔ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ نے فرمایا۔ ایسے ممالک جہاں کے ماحول میں گند اور تاریکی چھائی ہوئی ہے وہاں اگر دن میں پانچ بار عبادتوں سے روحانی غسل نہ کیا جائے گا تو یہ تاریکی اور گند آپ کے گھروں میں داخل ہونا شروع ہو جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا جن یورپی ملکوں میں آپ رہ رہے ہیں وہاں گھروں میں بڑے خوبصورت تالاب بنائے جاتے ہیں جن کو دیکھ کر ظاہری آنکھ مسحور ہو جاتی ہے۔ ایمان والے کو چاہیئے کہ ایک خوبصورتی کو دیکھ کر دوسری کا خیال دل میں آئے۔ روزانہ صاف ستھرے ہونے کا خیال آئے۔ کہ ہمارے گھروں میں پانچ وقت روحانی صفائی کا انتظام ہونا چاہیئے۔ وہ زینت ہم پہلے خود اختیار کریں اور پھر اپنی بیوت الذکر کے لئے اختیار کریں۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ کتنے افسوس کی بات ہوگی۔ کہ اگر ظاہری عمارت کے لئے اتنا خرچ ہو اتنی محنت ہو اور وہ بظاہر آباد بھی ہو۔ مگر تقویٰ سے خالی ہونے کی وجہ سے بباطن ویران نظر آئے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جماعت احمدیہ کے لئے یہ ایک بڑی بھاری نصیحت ہے کہ اگر ان کی بیوت تقویٰ سے آباد نہ ہوئیں تو اور دیگر طریقوں سے آباد ہو بھی گئیں تو بے آباد رہیں گی۔ حضور ایدہ اللہ نے دعا کی کہ خدا کرے ہماری بیوت ہمیشہ خدا تعالیٰ کی نظر میں آباد رہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے معمول کی عبادات کے علاوہ آخر شب کی عبادت کا خصوصی ذکر فرمایا کہ ان کو بھی رواج دیا جائے تاکہ اگر یوم حساب فرائض میں کبھی کمی ہو جائے تو اضافی عبادات ان کی جگہ پُر کر دیں۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ بیت الذکر مقابلۃً احمدیوں کے گھروں سے دور ہے۔ اس لئے یہاں روزانہ آنا شاید ممکن نہ ہو مگر گھر کی بیت الذکر تو ہمیشہ قائم رہے گی۔ حضور نے فرمایا رفقائے حضرت بانیٔ سلسلہ کا یہ مبارک طریق تھا کہ وہ اپنے گھروں میں ایک جگہ عبادت کے لئے مقرر کیا کرتے تھے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نانا حضرت ڈاکٹر سید عبد الستار شاہ صاحب کا ذکر فرمایا کہ انہوں نے قادیان کے محلہ دارالانوار میں جہاں آپ کی رہائش گاہ تھی گھر میں ایک چھوٹی سی بیت الذکر بنائی ہوئی تھی۔ چنانچہ جب آپ زیادہ ضعیف ہو گئے اور چلنا پھرنا آپ کے لئے ممکن نہ رہا تو آپ اسی جگہ باجماعت عبادت کیا کرتے تھے۔

حضور ایدہ اللہ نے والدین اور بڑوں کو متوجہ فرمایا کہ گھروں میں عبادات کی تحریک کی جائے۔ لیکن اس طرح پیار اور محبت کے ساتھ کہ دل آمادہ ہو جائیں۔ متنفر نہ ہوں۔ اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے اس اہم بات کی طرف توجہ دلائی کہ (معمول سے زائد عبادت) کی ادائیگی کی تحریک آپ کی اداؤں سے ہوگی۔ جب آپ کے بچے آپ کو اس طرح دیکھیں گے اور ان کے دلوں میں یہ یادیں جاگزیں ہو جائیں گی اور بچے تو جو چیز اپنے ماں باپ کو انہماک سے کرتے ہوئے دیکھتے ہیں وہی کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمارے بچوں کو انہماک سے عبادت کرنے اور دوسروں کو کروانے کی توفیق دے۔

حضور ایدہ اللہ نے عبادت کے لئے ٹھنڈے پانی کے استعمال کا ذکر فرمایا اور بیت الذکر میں دور سے چل کر آنے اور ایک عبادت کے بعد دوسری عبادت کا انتظار کرنے کا بھی ذکر فرمایا۔ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا یہ وہ باتیں ہیں جن سے ہم اپنی سرحدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور جو ممالک اپنی سرحدوں کی حفاظت کرنا جانتے ہیں ان کے ملک اور قومیں محفوظ رہتی ہیں۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قادیان کی یادوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ وہاں سخت سردی میں گرم پانی کا کوئی انتظام نہیں ہوتا تھا۔ قادیان میں سخت سردی ہوتی تھی اور سردیوں میں بعض اوقات درجۂ حرارت اتنا گر جاتا تھا کہ پانی جم جایا کرتا تھا۔ ایسے وقت میں سخت ٹھنڈا پانی استعمال کر کے عبادت کی جاتی تھی۔

حضور ایدہ اللہ نے فرمایا عبادات کو سنوار کر ادا کریں پھر بیت الذکر کے قیام کا حق ادا ہوگا۔ پھر خدا کی محبت اور پیار کی نظریں آپ پر پڑیں گی۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ آج جماعت احمدیہ خدا کے نام پر اکٹھی ہے۔ آج جماعت احمدیہ خدا کے نام کے گیت گاتے ہوئے نئی سے نئی بیوت الذکر تعمیر کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان بیوت کو تقویٰ سے عبادت کرنے والوں سے آباد رکھے۔

گمشدگی رسید بک انصار اللہ

○ مجلس انصار اللہ سیٹلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کی رسید بک نمبر ۱۴۹۹ جسکی ۱ تا ۱۶ رسیدات جاری شدہ ہیں گم ہو گئی ہے۔ اس رسید بک پر کسی قسم کا چندہ ادا نہ کیا جائے اور اگر رسید بک کسی کو مل جائے تو مجلس انصار اللہ ربوہ یا مجلس انصار اللہ راولپنڈی شہر کو بھجوا دیجئے۔

(قائد مال انصار اللہ پاکستان)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا: محترم رانا محمد یوسف صاحب ابن محمد یاسین صاحب تاجر کتب (احمدی جنتری والے) کینیڈا میں پچھلے ماہ کی ۱۸ تاریخ سے بیمار چلے آرہے ہیں پہلے معدہ میں السر تھا۔ جس کی وجہ سے فوری اپریشن کیا گیا۔ جو خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوا اور گھر آگئے۔ مگر اچانک تین چار دن کے بعد سانس میں شدید تکلیف شروع ہو گئی۔ اور ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

احباب ان کے لئے دعا کریں۔

سانحہ ارتحال: مکرم مقبول احمد صاحب ذبیح واقف زندگی (مربی سلسلہ) کے چچا محترم ماسٹر محمد انور صاحب آف محلہ دارالفتوح ربوہ جو مکرم سردار عبد الحق صاحب کے برادر خورد تھے بقضائے الٰہی ۲۰ اور ۲۱ اکتوبر کی درمیانی شب وفات پا گئے ہیں۔ آپ کی عمر اڑسٹھ سال تھی۔ جنازہ بعد مغرب بیت المہدی گول بازار میں مکرم صوبیدار صلاح الدین صاحب نے پڑھایا اور عام قبرستان میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم محمد شریف صاحب صدر محلہ دارالفتوح نے دعا کروائی۔

○ مکرم چوہدری مظفر حسین صاحب گھمن سابق انسپکٹر تحریک جدید و سابق صدر محلہ دارالیمن حال جرمنی طویل علالت کے بعد مورخہ ۲۳ اکتوبر ۹۲ء کو جرمنی میں وفات پا گئے ہیں۔

○ مکرم پیر کلیم احمد صاحب کینیڈا کی والدہ محترمہ خالدہ شریف صاحبہ (صدر لجنہ اماء اللہ سانگھڑ شہر و ضلع) اہلیہ محترم پیر شریف احمد صاحب ایڈووکیٹ سانگھڑ کراچی سے سانگھڑ جاتے ہوئے ۱۳ اکتوبر ۹۲ء کو دوران سفر اچانک انتقال فرما گئیں۔ آپ موصیہ تھیں۔ ان کی تدفین مورخہ ۱۵ اکتوبر کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔

○ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب رائے ونڈی مورخہ ۱۸ اکتوبر ۹۲ء کی رات کو رائے ونڈ میں اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کے باعث انتقال کر گئے۔ ان کا جنازہ محمد یوسف صاحب سجاد مربی سلسلہ نے پڑھایا۔ اور انہیں ان کے آبائی قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔

احباب ان سب کی بلندئ درجات کے لئے دعا کریں۔

نتیجہ مقابلہ مقالہ نویسی خدام الاحمدیہ

○ امسال شعبہ تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان کی طرف سے سالانہ مقابلہ مقالہ نویسی "امامت کی اہمیت عظمت و برکات" پر کروایا گیا۔ جسمیں ۶۰ مقالے موصول ہوئے۔

اوّل: احمد طاہر مرزا صاحب طاہر ہوسٹل ربوہ
دوم: محمد منیر شمس صاحب بورے والا ضلع وہاڑی
سوم: محمد شکر اللہ صاحب ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ

قرار پائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کے لئے مبارک فرمائے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ پاکستان)

اعلان دارالقضاء

(شمیم اختر صاحبہ بابت ترکہ سید بشیر احمد صاحب جیلانی)

○ محترمہ شمیم اختر صاحبہ بیوہ مکرم سید بشیر احمد صاحب جیلانی سکنہ ۵/۱۶ نور منزل دارالرحمت غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ان کے خاوند بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ اور وہ قضاء کے فیصلہ کے مطابق مکرم سید محمد احسن صاحب آف ڈیرہ غازیخان کی طرف سے نظارت امور عامہ میں جمع شدہ رقم مبلغ -/۵۴۸۱۰ روپے اپنی زندگی میں وصول نہ کر سکے۔ لہٰذا یہ رقم مندرجہ ذیل رقوم منہا کرنے کے بعد انکے ورثاء میں شرعی حصص کے مطابق تقسیم کر دی جائے:۔

۱۔ حق مہر بیوہ	-/۵۰۰۰ روپے
۲۔ قرض مکرم بشیر احمد صاحب جنجوعہ	-/۳۰۰۰ روپے
۳۔ قرضہ محترمہ سیدہ سلیمہ پروین صاحبہ	-/۱۲۰۰۰ روپے
۴۔ قرضہ سید شرجیل احمد جیلانی صاحب بسلسلہ ادائیگی حصہ جائیداد	-/۷،۱۷۳ روپے
میزان:۔	-/۲۷،۱۷۳ روپے

ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

۱۔ محترمہ شمیم اختر صاحبہ	بیوہ
۲۔ مکرم سید طیب محمود جیلانی صاحب	بیٹا
۳۔ " سید جنید احمد جیلانی صاحب	-"-
۴۔ " سید شرجیل احمد جیلانی صاحب	-"-
۵۔ " سید آصف محمود جیلانی صاحب	-"-
۶۔ محترمہ سیدہ صادقہ حمید صاحبہ	بیٹی
۷۔ " سیدہ سلیمہ پروین صاحبہ	-"-
۸۔ " سیدہ رفعت اقبال صاحبہ	-"-
۹۔ بچگان سیدہ لبنیٰ تنویر صاحبہ جو وفات پا چکی ہیں	-"-

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس ادائیگی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم کے اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

○ ربوہ: ۲۶ اکتوبر۔ صبح کے وقت خنکی بڑھتی جا رہی ہے۔ دن بھر موسم معتدل رہتا ہے

○ کنٹرول لائن عبور کرنے والے تاملوں پر قانون نافذ کرنے والے اداروں نے فائرنگ کر دی جس سے ایک شخص ہلاک اور ۳۸ سے زائد زخمی ہو گئے۔ کنٹرول لائن عبور کرنے والے منصوبے کے قائدین نے مارچ منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ فوج اور انتظامیہ کے ساتھ مذاکرات ناکام ہونے پر بیرسٹر سلطان محمود امان اللہ، اسحاق ظفر، ظفر علی ماگرے اور خواجہ فاروق سمیت ۸۶ لیڈروں کو گرفتار کر لیا گیا۔ جنگل نیلی کے مقام پر اتحاد کے قائدین مذاکرات میں مصروف تھے کہ فرنٹیئر کانسٹیبلری اور پنجاب پولیس نے لاٹھی چارج شروع کر دیا اور آنسو گیس استعمال کی جس کے بعد گولی چلا دی گئی۔ دوارندی میں قافلے کا حساس ادارے سے معمولی تصادم ہوا۔ دونوں اطراف سے ہوائی فائرنگ ہوئی۔ سردار خالد، ابراہیم، جنرل حیات اور چوہدری بشیر کی گرفتاری اور رہائی ہوئی۔ پانچ مرتبہ مذاکرات ناکام رہے۔

○ محترمہ بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ مجھے سولی قبول ہے لیکن حکمرانوں کو غریبوں کے مال سے گلچھرے اڑانے نہیں دیں گے۔

(۱) کمپیوٹر کمپوزنگ سنٹر برائے فروخت۔ چلتا کاروبار خریدنے والے حضرات فوری رابطہ قائم کریں۔ مالک بوجہ ملازمت ربوہ سے باہر جا رہا ہے۔
(۲) فوٹو اسٹیٹ مشین ۲ عدد + پلاسٹک کور مشین ۲ عدد فوری فروخت
اگر آپ نے کوئی چیز خریدنی ہو یا فروخت کرنی ہو تو ہمیں خدمت کا موقع دیں۔
پاک لینڈ ٹریڈرز اینڈ نیلام گھر اقصیٰ چوک۔ ربوہ

خدام کے لئے سنہری موقعہ

ہماری فیکٹری میں گیس ویلڈنگ، الیکٹرک ویلڈنگ، خراد کا کام اور ربڑ کا کام سکھایا جاتا ہے۔ دوران ٹریننگ -/۸۰۰ روپیہ ماہانہ وظیفہ دیا جائے گا رہائش کا بھی انتظام ہو گا۔ دیہاتی خدام کو ترجیح دی جائے گی تعلیم کم از کم میٹرک (عمر ۲۵ تا ۳۵ سال)

مبارک بھائی

پتہ برائے رابطہ: فیکٹری کمانی پٹہ گلی برف خانہ رانا اقبال نزد الفرخ مارکیٹ۔ کوٹ شہاب الدین جی ٹی روڈ۔ شاہدرہ ۔ لاہور

فون ـــــ ۷۱۱۷۷۹ ـــــ ۷۱۰۹۳۶

شیزان

پاکستان میں
تازہ پھلوں کی مصنوعات
بنانے والا
سب سے بڑا ادارہ

Shezan International Ltd., Lahore-Karachi.

اکسیر معدہ

پیٹ درد، بدہضمی، بھوک نہ لگنا، دائمی قبض، دست، کھٹے ڈکار، نفخ، متلی اور ہیضہ کیلئے بمنزلہ اکسیر ہے۔ قبض کی عادت کو دور کرتا ہے۔ عام استعمال کی بے نظیر چیز ہے۔ اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔ قیمت -/۶، -/۱۲، -/۲۴ روپے

خورشید یونانی دواخانہ
گولبازار۔ ربوہ

دانتوں کا معائنہ مفت۔ احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ رانا مدثر احمد
طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ
۴ بجے تا ۸ بجے شام

پتہ